توحید پر ایمان اور شرک سے بیزاری ہی صراطِ مستقیم ہے

آیاتِ قرآنیہ کی روشنی میں

انتخاب و ترتیب: حافظ محمد سلیمان

۱) قیامت کے دن مجرموں کو علیحدہ کھڑا کر کے پوچھا جائے گا کہ کیا انہیں یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ صرف ایک اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنا ہی صراطِ مستقیم ہے!

﴿وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ وَأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝﴾ (یٰس: ۵۹ ـ ۶۱)

''اور اے مجرمو! آج تم چھٹ کر الگ ہو جاؤ۔ اے بنی آدم! کیا میں نے تم کو ہدایت نہ کی تھی کہ شیطان کی بندگی نہ کرو، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے، اور میری ہی بندگی کرو، یہ سیدھا راستہ ہے۔''

۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام جو یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں کے مشترکہ رہنما ہیں، کبھی مشرک نہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو (توحید کا) صراطِ مستقیم دکھا دیا تھا۔

﴿إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلَّهِ حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ ۚ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝﴾

(النحل: ۱۲۰، ۱۲۱)

''واقعہ یہ ہے کہ ابراہیم (علیہ السلام) اپنی ذات میں ایک پوری امت تھا، اللہ کا مطیع فرمان، یکسو اور وہ کبھی مشرک نہ تھا۔ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا تھا۔ اللہ نے اس کو منتخب کر لیا اور سیدھا راستہ دکھایا۔''

۳) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی امت کو واشگاف الفاظ میں یہ حقیقت بتادی کہ اللہ تعالیٰ ہی سب کا ربّ ہے اور صرف اسی کی عبادت کرنا ہی صراطِ مستقیم ہے۔

﴿وَلَمَّا جَآءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ۝ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝﴾ (الزخرف: ۶۳، ۶۴)

''اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) صریح نشانیاں لئے ہوئے آیا تھا تو اس نے کہا تھا کہ: ''میں تم لوگوں کے پاس حکمت لے کر آیا ہوں' اور اس لئے آیا ہوں کہ تم پر بعض اُن باتوں کی حقیقت کھول دوں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی میرا ربّ بھی ہے اور تمہارا بھی۔ اسی کی تم عبادت کرو' یہی سیدھا راستہ ہے۔''

۴۔ رسول اکرم ﷺ سے ارشاد فرمایا گیا کہ وہ برملا یہ اعلان کر دیں کہ جس صراطِ مستقیم کی اُن کو نشان دہی کی گئی ہے (وہ کوئی نئی نہیں ہے) وہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا طریقہ ہے اور وہ مشرک نہیں تھے۔ آپ ﷺ کو یہ بھی فرمایا گیا کہ اعلان کر دیں کہ آپ ﷺ کی تمام عبادتیں اور جینا اور مرنا سب کچھ اللہ ربُّ العالمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

﴿قُلْ إِنَّنِي هَدٰنِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ دِينًا قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝﴾ (الانعام: ۱۶۲-۱۶۴)

''اے نبیؐ! کہو میرے ربّ نے بالیقین مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے' بالکل ٹھیک دین جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں، ابراہیم (علیہ السلام) کا طریقہ جسے یکسو ہو کر اس نے اختیار کیا تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔ کہو، میری نماز' میرے تمام مراسمِ عبودیت، میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ اللہ ربُّ العالمین کے لئے ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور سب سے پہلے سرِ اطاعت جھکانے والا میں ہوں۔''

۵۔ اللہ تعالیٰ نے مشرکوں سے براہِ راست ایک سیدھا سا سوال کیا ہے کہ رحمٰن کے مقابلے میں ان کی مدد کون کرسکتا ہے؟ کون ہے کہ رحمٰن رزق روک دے تو وہ اُن مشرکوں کو رزق دے۔ اور کیا وہ (مشرک) اچھا ہے جو مُنہ اوندھا کیے ہوئے چل رہا ہے یا وہ (موحّد) اچھا ہے جو سر اٹھائے ہوئے (توحید کے) صراطِ مستقیم پر چلتا ہے۔

ﮧ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِىْ غُرُوْرٍ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِىْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝ اَفَمَنْ يَّمْشِىْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِىْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ﮦ (الملک: ۲۰۔۲۲)

''بتاؤ' آخر وہ کون سا لشکر تمہارے پاس ہے جو رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری مدد کرسکتا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ منکر دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔ یا پھر بتاؤ کون ہے جو تمہیں رزق دے سکتا ہے اگر رحمٰن اپنا رزق روک لے؟ دراصل یہ لوگ سرکشی اور حق سے گریز پر اڑے ہوئے ہیں۔ بھلا سوچو، جو شخص منہ اوندھائے چل رہا ہو وہ زیادہ صحیح راہ پانے والا ہے یا وہ جو سر اٹھائے سیدھا ایک ہموار سڑک پر چل رہا ہو۔''

امیر تنظیم اسلامی **محترم ڈاکٹر اسرار احمد** کی نئی کتاب

اسلام میں عدل اجتماعی کی اہمیت'
اور موجودہ جاگیرداری اور غیر حاضر زمینداری
کے خاتمے کی صورت

عمدہ سفید کاغذ ـــــ کمپیوٹر کمپوزنگ ـــــ صفحات ۴۸ ـــــ قیمت: ۱۲ روپے

ملنے کا پتہ: مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن' ۳۶۔کے ماڈل ٹاؤن لاہور فون: ۰۳-۵۸۶۹۵۰۱